بسم اللہ الرحمن الرحیم
انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً
ایڈیشن: ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | جمعرات ۲۶ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ، ۱۴ اخاء ۱۳۶۱ ہش، ۱۴ اکتوبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۳۰

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۱۳ اخاء/اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔ بلڈ پریشر کی کیفیت بہتر ہے۔ متلی کو بھی آرام ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت یابی کے لیے دعائیں جاری رکھیں۔ مولا کریم آپ کو جلد صحت عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

خصوصی درخواست دُعا

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد آج کل لاس اینجلز امریکہ میں بیمار ہیں۔ ان کو شوگر کی تکلیف ہو گئی ہے اور پاؤں کی ایک انگلی میں انفیکشن اتنی زیادہ ہو گئی ہے کہ بار بار پیپ نکالنی پڑتی ہے۔ اس انگلی کے کاٹے جانے کا امکان ہے۔ مولانا صاحب اپنے صاحبزادے مکرم انور خان صاحب کے پاس قیام پذیر ہیں۔ احباب جماعت سے مولانا صاحب موصوف کی صحت یابی کے لیے خصوصی دُعاؤں کی درخواست ہے۔

(بشیر ملک۔ لاس اینجلز امریکہ)

خلافتِ رابعہ کے پہلے جماعتی اجتماع اور

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۸ ویں سالانہ اجتماع کی تیاریاں مکمل ہو گئیں

آٹھ اضلاع سے ۷۷ سائیکل سوار بُدھ کی دوپہر تک مرکزِ سلسلہ میں پہنچ گئے

تھرپارکر سے آنیوالے سات خدام نے آٹھ سو میل کا سفر چار دن میں طے کر کے نیا ریکارڈ قائم کر دیا!

صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب کی نمائندہ الفضل سے گفتگو

ربوہ: ۱۳ اخاء/اکتوبر۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۸ ویں اور خلافتِ رابعہ کے بابرکت دور کے پہلے سالانہ اجتماع کے جملہ انتظامات پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں۔ یہ بات صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب نے نمائندہ الفضل کو ایک ملاقات میں بتائی۔ انہوں نے کہا کہ اجتماع میں شامل ہونے کے لیے خدام آنے شروع ہو گئے ہیں اور ان میں سے بطور خاص قابلِ ذکر وہ خدام ہیں جو سائیکلوں پر آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک سندھ اور کراچی کے آٹھ اضلاع سے ۷۷ خدام سائیکلوں پر تشریف لا چکے ہیں۔

سائیکلوں پر تشریف لانے والے خدام کے بارے میں تفاصیل بتاتے ہوئے صدر صاحب نے کہا کہ اب تک تھرپارکر، سانگھڑ، نواب شاہ، خیرپور، کراچی، کوٹہ، بدین اور حیدرآباد کے اضلاع سے خدام آئے ہیں۔ امسال تیز رفتاری سے آنے کا ایک نیا ریکارڈ بھی تھرپارکر کے خدام نے قائم کیا ہے۔ ان خدام نے جن کی تعداد سات ہے آٹھ سو میل کا سفر چار روز میں مسلسل دن رات سائیکل چلا کر طے کیا ہے۔ اس طرح سے اوسطاً دو سو میل روزانہ کا سفر کیا ہے۔ اب تک آنے والوں میں چار خدام ایسے ہیں جو چوتھی بار سائیکل کے ذریعے آئے ہیں ان میں سے دو کراچی سے اور دو تھرپارکر سے آئے ہیں۔ صدر صاحب نے بتایا کہ خدام کے علاوہ ۵ اطفال بھی سائیکلوں پر نواب شاہ اور تھرپارکر سے آئے ہیں کوٹہ کے ایک خادم نے حال ہی میں اس لیے سائیکل چلانا سیکھا تاکہ وہ سائیکل پر ربوہ آسکے۔ چنانچہ وہ امسال کوٹہ سے سائیکل پر آئے ہیں۔ دیگر خدام کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ کوٹہ اور کراچی سے آنے والے خدام سات روز میں یہاں پہنچے۔

مقامِ اجتماع

امسال بھی مقام اجتماع گھوڑ دوڑ گراؤنڈ ہے اس سال پنڈال کی جگہ تبدیل کر کے اس کو میدان کے جنوب مغربی کونے میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ امسال چونکہ پچھلے سالوں کی نسبت زیادہ حاضری متوقع ہے اس لیے پنڈال کی گنجائش میں پچھلے سال کی نسبت معقول اضافہ کر دیا گیا ہے۔ نیز خیموں/چھولداریوں کی تعداد بھی بڑھا دی گئی ہے۔ پچھلے سال رہائش اور دفاتر کے کل خیمہ جات کی تعداد ۲۱۵ تھی جبکہ اس سال ۳۱۵ خیمے صرف رہائش کے لیے استعمال ہونگے۔ دفاتر وغیرہ کے لیے ۷۶ خیمے مزید لگائے گئے ہیں۔

صدر صاحب نے بتایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کی روایات کے مطابق تمام خدام اجتماع کے تینوں دن خیموں میں بسر کرتے ہیں اور اس دوران کسی خادم کو گھر جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ خیموں کے بارے میں اس سال بھی یہی پالیسی طے کی گئی ہے کہ ہر ضلع تین خیمے خود نصب کرے گا۔ اس کے علاوہ ربوہ کے تمام خدام اپنے خیمے خود تیار کر کے نصب کریں گے مرکز سے باہر سے آنے والے خدام پہلے روز یعنی جمعہ کی دوپہر کا کھانا دارالضیافت میں کھائیں گے اس کے بعد تمام اوقات کا کھانا مقام اجتماع ہی میں مہیا کیا جائے گا۔ صدر صاحب نے بتایا کہ امسال مقام اجتماع میں میٹھے پانی کا بھی بندوبست کر دیا گیا ہے۔

اجتماع اطفال

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر نگرانی ہر سال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا اجتماع بھی انہی دنوں میں منعقد ہوتا ہے۔ امسال مقام اجتماع اطفال بدل دیا گیا ہے۔ اس سال یہ اجتماع مسجد اقصیٰ کے احاطے کے اندر ہوگا۔ کھیلیں مسجد مسجد اقصیٰ کے سامنے جلسہ سالانہ کی گراؤنڈز میں ہوں گی اور رہائش مسجد اقصیٰ کے عقب میں واقع مہمان خانہ میں ہوگی۔ اطفال کا اجتماع پہلی بار مسجد اقصیٰ میں ہو رہا ہے۔ امسال اطفال کے اجتماع کا پنڈال بھی بڑا کر دیا گیا ہے۔ اطفال کی رہائش کے مقام کو مسلسل تین روز وقار عمل کے ذریعہ درست کیا گیا ہے۔

رجسٹریشن کارڈز

خدام الاحمدیہ کے اجتماع پر آنے والے ہر خادم کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کے پاس رجسٹریشن کارڈ ہو اس کے بغیر اسے مقام اجتماع میں داخلے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ جمعرات سے جمع دفتر بیرون دارالضیافت میں کام شروع کر دے گا اور جمعہ کے روز مقام اجتماع میں منتقل ہو جائے گا۔ سائیکلوں کی رجسٹریشن مقام اجتماع میں شروع ہو چکی ہے۔ تمام سائیکل مقام اجتماع میں ہی رکھے جائیں گے۔ اطفال کے سائیکلوں کے لیے الگ انتظام کیا گیا ہے۔ اطفال کے سائیکل مہمان خانہ مردانہ میں ہی رکھے جائیں گے۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام و اطفال سے اپیل کی ہے کہ سفر کے دوران دعاؤں اور درود شریف کا ورد کرتے رہیں۔ اور مرکز سلسلہ میں اپنے قیام کے دوران زیادہ سے زیادہ وقت دعاؤں ذکرِ الٰہی اور عبادات میں گزاریں۔ اس اجتماع کا افتتاح انشاء اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ ۱۵ اکتوبر کی سہ پہر کو کریں گے اور افتتاحی خطاب بھی انشاء اللہ حضور کا ہی ہوگا۔

پُرانے اخبار الفضل سنبھال کر رکھیں۔ یہ آپ کے بچوں کے لئے قیمتی سرمایہ ہیں۔
(مینیجر)

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ ذوالحجہ ۱۴۰۲ ہجری
۱۴ اخاء ۱۳۶۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیارے آقا کی آمد

الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ ہمارے پیارے آقا ہمارے لئے دن رات دعائیں کرنے والے مقدس اور بابرکت وجود ہمارے محبوب امام ہمام سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنے دورِ خلافت کے پہلے بابرکت سفر ممالک بیرون سے بخیر و خوبی واپس تشریف لے آئے ہیں۔ اور اہلِ ربوہ کے اداس چہروں پر ایک بار پھر مسرت و شادمانی کی لہریں موجیں مارنے لگی ہیں۔ ہر شخص خوشی و مسرت سے دیوانہ ہو کر ایک دوسرے کو حضور انور ایدہ اللہ کے کامیاب اور بابرکت دورے سے واپسی پر مبارک بادیں پیش کر رہا ہے۔ مسجد مبارک میں ایک بار پھر نمازیوں کے جمگھٹے نظر آنے لگے۔ سجدوں میں وہی پرانی لذت اور دعاؤں میں نیا سرور آنے لگا۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ دورہ اللہ تعالےٰ کے خاص فضلوں اور تائیدات سے بھرپور تھا۔ خلافتِ رابعہ کا یہ نہایت ہی مبارک اور اللہ کے فضلوں سے معمور آغاز ہمارے جان سے پیارے آقا کو بہت بہت مبارک ہو۔ اللہ تعالےٰ حضور کی ہر صبح کو اپنے پیار سے اور ہر شام کو اپنے دیدار و گفتار کی لذتوں سے معمور کرے۔ حضور کا ہر لمحہ غیر معمولی تائیدات سے بھرپور ہو اور ہر ثانیہ اللہ تعالےٰ کی قدرتوں کے نت نئے جلووں سے سجا ہوا ہو۔ خدا کرے کہ حضور کا یہ دورِ خلافت انعاماتِ آسمانی سے شیریں پھلوں سے لدا پھندا اور دلفریب پھولوں کی مہکاروں سے معطر ہو۔

حضور کے حالیہ دورے کا سب سے جلی عنوان مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر اللہ تعالےٰ کے فضلوں کا حیران کن اور غیر معمولی ظہور ہے۔ مذہبی لحاظ سے ایک انتہائی سخت معاشرے میں اسلام کی تعلیمات کا حسن جس غیر معمولی انداز سے قبولیت پا رہا ہے اس نے دنیا بھر کے مذہبی حلقوں کو ششدر کر کے رکھ دیا ہے۔ تاریخ دبے پاؤں ایک نیا ورق الٹ رہی ہے۔ زندگی نئے رنگ اپنا رہی ہے۔ اللہ تعالےٰ کی قدرتوں کے معجزانہ جلوے نئے نئے روپ دکھانے والے ہیں۔ چشمِ تصور اب وہ نظارہ دیکھ رہی ہے جب ملکوں کے ملک اور قوموں کی قومیں یدخلون فی دین اللہ افواجاً کا نظارہ دکھاتی ہوئی حق کی آغوش میں آجائیں گی۔ دینِ حق کا جھنڈا کل عالم پر لہرائے گا۔ سچائی اور محبت کی فتح ہو گی اور شیطان اپنی تمام تر نحوستوں سمیت بھاگ جائے گا۔

احبابِ جماعت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ حالیہ دورہ سوچ کے بہت سے نئے دروازے کھولنے کا موجب ہے۔ حضور جن باتوں کی طرف متوجہ فرما رہے ہیں ہر احمدی کو اپنی پوری توجہات اور صلاحیتیں اسکی بجا آوری میں صرف کر دینی چاہئیں۔ جان چلی جائے مگر آقا کے حکم کی تعمیل میں سرِ مو انحراف نہ ہو۔ کچھ ہو جائے دنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے مگر امامِ وقت کی اطاعت میں ذرہ بھر کوتاہی نہ ہو۔ حضور چندوں کی طرف توجہ دلا رہے ہیں۔ نمازوں اور عبادات کی طرف متوجہ فرما رہے ہیں۔ پردے پر زور دے رہے ہیں۔ جماعتی نظام اور ڈسپلن کی پابندی کی تاکید فرما رہے ہیں۔ یہ ساری باتیں ہر احمدی کے ایمان کا جزو ہیں۔ جہاں کوتاہی ہو فوراً اسکی اصلاح چاہیئے۔ اور اصلاح کا سب سے بڑا طریق دعا ہے۔ اس کو پکڑیں گے تو کامیابی ہو گی۔ خود دعا کریں دوستوں سے کروائیں اور سب سے بڑھ کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خطوط کے ذریعے دعا کے لیے لکھیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب پر اپنا فضل نازل کرے اور ہم میں سے ہر ایک کو غلبۂ اسلام کی عظیم مہم میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا دستِ بازو بننے کی توفیق دے آمین

مڑ گیا تجھ سے دھارا ہے تاریخ کا

تیری آمد سے اے زیبِ ایوانِ دیں، طفل و زن پیر و برنا ہوئے شادماں
اے غلامِ شہنشاہِ کون و مکاںؐ، تجھکو حاصل ہے الطافِ ربِّ جہاں

دید سے تیری آنکھیں ہیں روشن ہوئیں، قلبِ مضطر نے پایا سکون و اماں
جوشِ فرحت سے دامانِ نظارہ ہے بن گیا رشکِ صد گلستاں بوستاں

خاور و باختر کا تو سلطان ہے تیرے ہاتھوں میں شمشیرِ قرآں ہے
ہے ردائے خلافت نرے دوش پر از عنایاتِ خلاق و ربِّ جہاں

تیرے ہاتھوں میں ہے ذوالفقارِ قلم، کفر و باطل کے جس سے ہوئے سر قلم
شادزی اے شہنشاہِ ملکِ سخن، دلکشا دلنشیں ترا طرزِ بیاں

خانۂ رب کا تو نے کیا افتتاح ملکِ اسپین کے پیڈرو آباد میں
دیں کے تبلیغ کی راہِ نو کھل گئی از کرم ہائے رحماں خدائے یگاں

از لب والگا تا بہ جبرالٹر، باسفورس سے خطۂ انگلینڈ تک
سارے ملکوں پر لہرائے گا بالیقیں وجہِ تخلیقِ عالم کا زریں نشاں

مڑ گیا تجھ سے دھارا ہے تاریخ کا انقلاب جہاں کی بنا ڈال دی
کُل جہاں میں بفضلِ خدائے یگاں دینِ اسلام کا ہو گا سکہ رواں

شہرِ ربوہ کی ہے آج رونق بڑھی، ہے فضاؤں میں بوئے گُل و یاسمن
یہ حقیقت کہ ہے آج یومِ طرب، دید سے تیری عاجزؔ بھی ہے شادماں

(سید ادریس احمد عاجز کرمانی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راولپنڈی شہر میں افتتاح مسجد بشارت سپین

کے موقع پر تقاریب

جماعت احمدیہ راولپنڈی نے ۱۰ ستمبر (جمعہ) جو افتتاح کا دن تھا شایان شان طریق پر منانے کا فیصلہ کیا۔

مکرم و محترم امیر صاحب پہلے سے ہی خطبات جمعہ اور دوسرے مواقع پر راولپنڈی کی جماعت کو مسجد بشارت سپین کی تعمیر کے پس منظر اور اس کی تعمیر کے مختلف مراحل سے آگاہ کرتے رہے تھے اسلیے اس تقریب کو عید کے طور پر منانے کے لیے پوری طرح تیار تھی۔ اس دن کے لیے بنیادی پروگرام یہ تھا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی پہلے سے بڑھ کر حمد کریں اور اس خوشی میں اپنے ہمسایوں کو بھی شریک کرتے ہوئے ان کے گھروں میں مٹھائی بھجوائیں۔ ملازمین اور کاروباری حضرات اپنے ہم پیشہ افراد کو چائے پر مدعو کریں اور شکر کا اظہار کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آئندہ بھی توفیق دے کہ ہم اس سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے والے ہوں تا اس کا وعدہ لئن شکرتم لازیدنکم۔ ہماری زندگیوں میں ایک دفعہ پھر پورا ہوتا نظر آئے۔

دس ستمبر کا یادگاری دن منانے کے لیے دیدہ زیب پوسٹر چھپوائے گئے تاکہ راولپنڈی کی گلی گلی میں چسپاں کر کے تمام اہالیانِ اسلام کو اس خوشی سے باخبر کیا جا سکے۔ غیر از جماعت معززین کو مدعو کرنے کے لیے سادہ مگر جاذب نظر دعوتی کارڈ چھپوائے گئے۔ مسجد کی تزئین کے لیے ۱۸ × ۲۴ سائز کا ایک بینر تیار کروایا گیا۔ راولپنڈی جماعت کے بڑے بڑے حلقہ جات کے صدران کو یہ ہدایت کر دی گئی کہ جمعہ کے روز علی الصبح صدقے کے طور پر بکرے ذبح کیے جائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمتِ اقدس میں جماعت احمدیہ راولپنڈی، لجنہ اماء اللہ راولپنڈی، خدام الاحمدیہ قیادت مسجد نور اور قیادت صدر، احمدیہ سٹوڈنٹس فیڈریشن راولپنڈی اور محترم امیر صاحب ضلع کی طرف سے مبارکباد کے تار بھجوائے گئے جنکا مضمون ممبران جماعت احمدیہ راولپنڈی کے جذبات کا ترجمان تھا۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی کی جانب سے جو تار ارسال کیا گیا اس کا مضمون یہ تھا۔

مبارک بادی کی تاریں

"سب تعریفوں کا مستحق اللہ تبارک و تعالیٰ ہے مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے موقعہ پر مبارک باد قبول ہو۔ راولپنڈی آپ کی خوشی اور دعاؤں میں برابر کی شریک ہے۔ ہمارے دل آپ کے ساتھ اٹکے ہوئے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ مسجد سپین اور پیدرو آباد کے عوام کے لیے خوشیوں برکتوں اور امن کی موجب ہو۔ آمین"

اسی طرح جماعت احمدیہ راولپنڈی نے پیدرو آباد کے میئر کو بھی تار ارسال کیا جس کی عبارت کچھ اس طرح تھی۔

"مسجد بشارت کے افتتاح کے موقع پر جماعت احمدیہ راولپنڈی پیدرو آباد کے عوام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتی ہے۔ اللہ کرے کہ یہ مسجد آپ کے لیے امن و سکون، ترقی اور برکتیں لانے کی موجب ہو۔"

مرکز کی طرف سے کئی ہزار کی تعداد میں فولڈرز موصول ہوئے جو مسجد بشارت کے مختصر تعارف پر مشتمل تھے۔ یہ تمام فولڈر دس ستمبر سے قبل ہی تمام حلقہ جات کے صدر صاحبان کو پہنچا دیئے گئے اور انہیں ہدایت کی گئی کہ وہ یہ خوشی کا پیغام ہر گھر میں پہنچائیں۔ اسی طرح مرکز سے چھپے ہوئے دیو کارڈ بھی احباب جماعت نے بڑے خلوص اور عقیدت کے ساتھ فوراً ہی خرید لیے۔ اور یہ کارڈ اور فولڈر مرکز سے دوبارہ منگوانے پڑے۔

۹ ستمبر کی رات راولپنڈی کے تمام اطراف و جوانب بلکہ راولپنڈی کے دور دراز علاقوں میں بھی پوسٹر جو کہ جاذب اور پُرکشش رنگوں میں چھپا ہوا تھا، اور مسجد سپین کی تصویر بھی لیے ہوئے تھا، چسپاں کیا گیا۔

اس طرح ۹ ستمبر کی شام کو ہی مسجد نور جو بڑی ہی بارونق اور مصروف ترین سڑک "مری روڈ" پر واقع ہے، دلہن کی طرح سجائی گئی۔ اس کی پیشانی پر ایک بہت بڑا بینر لگایا گیا جس کے اوپر تین دفعہ الحمد للہ لکھے جانے کے بعد سنہری رنگ میں تحریر تھا۔

سقوطِ غرناطہ کے سات سو سال بعد سرزمین سپین میں پہلی مسجد کا افتتاح ہم اس پُرمسرت موقع پر آپ سب کو مبارک باد پیش کرتے ہیں"

(منجانب جماعت احمدیہ راولپنڈی)

افتتاح ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء

رات کو مسجد روشن رکھنے کے لیے فلڈ لائٹ کا انتظام کیا گیا۔ اس انتظام سے بینر کی عبارت اور بھی جگمگا اٹھی۔ جھلمل جھلمل کرتی ہوئی رنگا رنگ روشنیوں سے مسجد کی اطراف کو خوب اچھی طرح سجایا گیا۔ پیدل چلنے والوں موٹر سائیکلوں، موٹروں، ویگنوں اور بسوں میں سوار راہ گزر اس حسین نظارہ کو دیکھنے کیلئے اپنے آپ کھنچے چلے آتے۔ اور حیران ہو کر زیادہ خوشی منائے جانے کا سبب پوچھتے وہاں موجود خدام ان کو تفاصیل سے آگاہ کرتے اور مسجد بشارت کے بارے میں فولڈر انہیں پڑھنے کے لیے دیتے۔ مزید تفاصیل کے خواہشمند حضرات کو مربی جماعت احمدیہ راولپنڈی کے پاس لے جاتے جو ان کی مدد کے لیے ہمہ تن وہاں موجود تھے۔ اس طرح دس ستمبر سے قبل ہی ہزاروں کی تعداد میں وہاں فولڈر تقسیم ہوئے۔

دس ستمبر کی تقریبات میں سب سے پہلے نماز تہجد کا پروگرام تھا۔ مسجد نور میں انفرادی اور پھر اجتماعی طور پر تہجد کی نماز ادا کی گئی۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے بلند درجات اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے کامیاب دورہ اور بامراد افتتاحی تقریب کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کی گئیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور ہدیۂ تشکر بجا لایا گیا۔

مسجد کی تقریب افتتاح کے بابرکت انجام پذیر ہونے کے لیے راولپنڈی کے تمام حلقوں میں صدقہ کے طور پر بکرے ذبح کیے گئے۔ مرکزی طور پر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے بھی بکرا بطور صدقہ دیا۔

اس خوشی کو دوبالا کرنے کے لیے خدام الاحمدیہ نے کھیلوں کا انتظام بھی کیا ہوا تھا۔ چنانچہ مختلف قیادتوں نے اس میں حصہ لیا۔ احباب جماعت نے انفرادی طور پر اپنے ہمسایوں میں مٹھائی تقسیم کی اور اپنے گھروں میں بھی چراغاں کیا۔

اجلاس خاص

بعد نماز جمعہ شعراء حضرات نے جن میں جناب ثاقب زیروی بھی لاہور سے اسی مقصد کے لیے تشریف لائے ہوئے تھے۔ اپنا کلام پیش کیا جس سے حاضرین مجلس پر وجد کی سی کیفیت طاری ہو گئی ؎

عہدِ نو کی روشنی ماضی کو دُھرانے لگی۔
یاد پھر بیتے دنوں کی دل کو گرمانے لگی
کل یہاں اترا تھا طارق آج طاہر آیا ہے
رحمت و تائید حق اپنے جلو میں لایا ہے
یہ ہے تصویرِ محبت یہ ہے تنویر وفا
اس حسیں مسجد کی بنیادوں میں ناصر کی دعا۔

مکرم جناب عبدالمنان صاحب ناہید نے بھی اپنے کلام سے سامعین کے قلب و جگر کو گرمایا۔ خاص طور پر ان کے ان اشعار پر تو سامعین پھڑک اٹھے اور ان کی آنکھوں کے سامنے الوداع ہونے والے محبوب کا سراپا پھر گیا ؎

لے کر در مولیٰ سے پیام ہمہ گیر ایک
آیا تھا کبھی تم میں محبت کا سفیر ایک
وہ شخص کہ تھا سرتا قدم پیار نرا پیار
دل اُس کا ہے کوثر و تسنیم سے سرشار
اندلس کے ہر اک شہر کے دیہات کے لوگو!
آگے بڑھو، اللہ کی رحمت کو سمیٹو
طاہر کی دعا لو میرے ناصر کو دعا دو
ہے دولت دارین یہ ہسپانیہ والو
صدیوں سے بگڑے ہوئے حالات سنوارو
روٹھے ہوئے ماضی کو پھر اک بار پکارو

قبل ازیں سپین کے موضوع پر مکرم و محترم امیر صاحب نے بھی سامعین کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے کچھ ایسے ہی دل گداز انداز میں باتیں کیں کہ حاضرین مجلس کے دل بھر آئے۔ بعد ازاں جب محترم امیر صاحب ضلع نے اجتماعی دعا کروائی تو ایسے معلوم ہوتا تھا کہ جیسے ایک بند تھا جو ٹوٹ گیا ہو۔ حاضرین کی وارفتگی حد سے بڑھ گئی۔ اور درد بھرے دل اور رقت کی وجہ سے اللہ کے حضور ایسی گریہ وزاری ہوئی کہ مسجد کی فضا تھرا اٹھی۔

شام پانچ بجے معززین شہر راولپنڈی کو ہوٹل انٹرکانٹی نینٹل میں مدعو کیا گیا تھا۔ اس معزز و بااثر طبقہ کو مدعو کرنے کی غرض یہ تھی کہ وہ بھی اس پُرمسرت موقعہ پر ہماری خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔ اللہ کے فضل سے یہ تقریب بھی نہایت کامیاب رہی۔ ہر شعبہ زندگی کے بااثر افراد نے اس میں شمولیت کی۔ چنانچہ ۷۵ کے قریب اعلیٰ فوجی و سول افسران، شہر اور صدر کی انتظامیہ کے اعلیٰ ارکان، اعلیٰ عدالتی حکام۔ وکلاء یونیورسٹی کے پروفیسر اور بعض چوٹی کے طلبہ، مختلف اخباروں سے منسلک صحافی اور اسلام آباد سے بعض اعلیٰ افسران ہمراہ محترم امیر صاحب اسلام آباد اس تقریب میں شامل ہوئے۔

ہوٹل کے ہنزہ ہال میں جہاں اس استقبالیہ کا انتظام تھا ایک بورڈ پر مسجد بشارت سپین کی مختلف زاویہ ہائے نگاہ سے لی گئی تصاویر نہایت ہی دلکش انداز میں آویزاں کی گئی تھیں۔ ساتھ ہی بورڈ پر ایک پوسٹر بھی لگایا گیا تھا۔ فولڈرز اور مسجد کے دیو کارڈز بھی بڑی عمدگی اور نفاست سے ایک میز پر سجا دیئے گئے تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہمانوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور نقشہ سپین سے جو ایک بورڈ پر آویزاں تھا اس بات کا اندازہ لگاتے رہے کہ مسجد فلاں جگہ تعمیر کی گئی ہے اور جگہ کے انتخاب کی داد دی۔ تمام شرکاء نے فولڈر اور (VICWCARDS) حاصل کیے اور جماعت کی اس عظیم الشان کامیابی ACHIBVEMENT کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے رہے۔

تقریب کے اختتام پر محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ راولپنڈی نے مسجد بشارت سپین کے پس منظر سے آگاہ کیا۔ اور اتنی عظیم خوشی کا سبب بتایا۔ انہوں نے نفسیات انسانی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انسان بھی عجیب شے ہے خوشی اکیلا ہرگز نہیں منا سکتا۔ اپنے دوستوں اور ہمدردوں کے ساتھ مل کر خوشی دوبالا کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ چنانچہ ہم جماعت احمدیہ کے افراد بھی اپنی خوشی نہ چھپا سکے۔ اور اپنے دوستوں کو بھی اس خوشی میں شامل کیا۔

مسجد بشارت سپین کے پس منظر سے آگاہ کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ جو بھی سپین گیا وہاں مسلمانوں کے پُرشوکت آثار دیکھ کر درد بھرے دل کے ساتھ واپس لوٹا اور یہ ایک ایسا نظارہ ہوتا کہ کوئی بھی بصیرت والی آنکھ ان نظاروں کی تاب نہ لا سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ جب ۱۹۷۰ء میں ہمارے پیارے امام رحمہ اللہ علیہ سپین گئے تو انہوں نے مسلمانوں کی اس شوکت رفتہ پر بہت کرب محسوس کیا۔ ان کے دل پر اس کا اتنا گہرا اثر ہوا کہ تمام رات سو نہ سکے۔ اور ساری رات اللہ تعالیٰ کے حضور اسلام اور مسلمانوں کی سرفرازی کے لئے عاجزانہ دعائیں کرتے گزاری۔ اللہ تعالیٰ نے ان دردمندانہ دعاؤں کو سنا اور سپین کے آئین میں ترمیم کروا ڈالی۔ مذہب و ضمیر کو آزادی نصیب ہوئی۔ ہم وہ پہلے لوگ تھے جنہوں نے اس آزادی سے فائدہ اٹھایا۔ اور اب ہم نئے سرے سے سپین میں داخل ہوئے ہیں ہاں وہی سپین جس کے ساتھ ہم میں سے ہر ایک کی یادیں وابستہ ہیں۔ اگر کوئی وکیل ہے تو اس کی ابن رشد ہے اگر کوئی صوفی ہے تو اس کی محی الدین ابن عربی ہے اور جغرافی مذہبات کے تار بندھے ہوئے ہیں۔ ہم اپنے گم گشتہ متاع کو بھلا نہ سکے اور اس سرزمین میں پھر سے اسلام کے جھنڈے گاڑ دینے میں کامیاب ہو گئے جہاں ایک وقت میں مسلمان کا نام تک لینا گوارا نہ ہوتا تھا۔ ابھی بیس پچیس سال قبل کی بات ہے کہ ہمارے پہلے مبلغ سپین مکرم و محترم کرم الٰہی صاحب ظفر کو تبلیغ اسلام کے جرم کی پاداش میں سپین سے نکل جانے کا حکم دے دیا گیا تھا۔ لیکن اللہ کا فضل ہوا یہ تمام حالات یکسر تبدیل ہو گئے کالی گھٹا چھٹنے لگی اور آج اسلام کا پُرشوکت آفتاب مغرب سے طلوع ہو رہا ہے۔

استقبالیہ تقریباً دو گھنٹے جاری رہا۔ بالآخر مکرم امیر صاحب ضلع کے اجتماعی دعا کروانے کے بعد یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

مٹھائی کی تقسیم

شام کو مسجد نور کے اندر و باہر سڑک پر تمام حاضرین و راہ گزروں میں مٹھائی تقسیم کی گئی خدام الاحمدیہ نے تمام حاضرین کے لیے خصوصی کھانے کا انتظام بھی کیا۔ اسی طرح تقریباً ہر احمدی گھرانے میں اس خوشی کی خاطر کوئی نہ کوئی میٹھی چیز تیار کی گئی۔

یوں دس ستمبر کا یہ تاریخ ساز دن ہمارے لیے خوشیاں ہی خوشیاں سمیٹ کر لایا۔

جماعت احمدیہ راولپنڈی اس لحاظ سے اور بھی خوش قسمت ہے کہ مسجد سپین کی کامیاب افتتاحی تقریبات کی اطلاع سب سے پہلے ہمیں موصول ہو گئی جو مربی صاحب راولپنڈی نے خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے آخری اجلاس میں پڑھ کر سنائی اور اس طرح ہماری خوشیاں دوچند ہو گئیں۔ اور وارفتگی کا ایسا عالم طاری ہو گیا کہ صدر اجلاس مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کے اشارہ کرنے پر ہی کہ کامیاب تقریبات اور ان کی وسیع پیمانے پر اشاعت کی وجہ سے ہمیں اللہ کے حضور سجدۂ شکر بجا لانا چاہیے۔ تمام حاضرین دفعتہً سجدے میں گر گئے۔ اور اپنے پیارے رب کا شکر ادا کیا۔

اہالیان راولپنڈی کی اکثریت نے مسجد کے افتتاح کی وجہ سے خوشی کا اظہار کیا اور بعض دوکانداروں نے خود لکھ کر پوسٹر اپنی دوکانوں پر لگوائے اور اختلافِ عقائد کے باوجود انہوں نے دل کھول کر اس بات کی تعریف کی کہ سرزمین سپین میں اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سربلند ہوا قطع نظر اس کے کہ کن لوگوں کو اس بات کی سعادت ملی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

روزنامہ حیدر راولپنڈی اور روزنامہ مسلم اسلام آباد نے بھی ان تقریبات کی خبریں شائع کیں۔

نہایت اہم اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ قریب آ گیا ہے اور مختلف انتظامات کیلئے کارکنان کے تقرر کا کام شروع ہے۔ ربوہ کے محلہ جات سے پیشکش فارم پُر کروا لیے گئے ہیں اگر کسی دوست سے فارم پُر نہ کروایا گیا ہو اور وہ بشاشتِ قلب سے جلسہ سالانہ میں خدمات پیش فرمانا چاہتے ہوں تو وہ روزانہ صبح سات بجے تا ایک بجے دوپہر دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لا کر اپنا نام پیش فرمائیں۔

(نائب ناظم حاضری نگرانی جلسہ سالانہ)

انسانی اخلاق کی بنیادیں

سید سلیم احمد شاہ — ایم۔ اے

انسان کی روحانی ترقی کا انحصار اس کی اخلاقی حالت پر ہے اخلاقی حالت کے مطابق ہی انسان کے اعمال ظاہر ہوتے ہیں۔ اخلاق کو اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ اگر اخلاق درست نہ ہوں تو انسان کی عبادات بھی رائیگاں جاتی ہیں لہٰذا یہ بیحد ضروری ہے کہ انسان زندگی بھر اپنی اخلاقی ترقی کے لئے جدوجہد کرتا رہے اور اعلیٰ روحانی مدارج طے کرتا چلا جائے۔

بہت سے عوامل مل کر انسان کی اخلاقی ترقی پر اثر انداز ہوتے ہیں یہی عوامل انسانی اخلاق کی بنیادیں ہیں۔ ان کا تذکرہ درج ذیل ہے:۔

تعلیم و تربیت

انسانی اخلاق کا معیار اس کی تعلیم و تربیت کے مطابق ہوتا ہے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین سے انسانیت کو اعلیٰ ترین تعلیم اور اصولِ تربیت حاصل ہوئے اخلاق کی اصلاح اور ترقی کے لئے دنیا کا کوئی بھی مذہب اور اخلاقی لائحہ عمل یا ازم اس تعلیم و تربیت کا مقابلہ نہیں کر سکتا جس کے ہم وارث ہیں۔ اخلاقی ترقی کے لئے دینی علوم حاصل کرنا اور ان پر عمل کرنا بے حد ضروری ہے دینی تعلیم و تربیت کے بغیر اخلاقی ترقی ناممکن ہے

صحبت و ماحول

انسان کا ماحول اور صحبت اُس کی اخلاقی حالت پر گہرا اثر ڈالتے ہیں گھر کے اندر اور گھر سے باہر کا ماحول صاف ستھرا اور پاکیزہ ہونا چاہیئے۔ اچھے دوستوں اور ساتھیوں کی صحبت اختیار کرنا ضروری ہے بُرے لوگوں کی صحبت اور بُرا ماحول انسانی اخلاق کو برباد کر دیتے ہیں۔ ان سے بچنا ضروری ہے۔

صاف ستھری طرز رہائش اور صحت مند ماحول اخلاقی ترقی کا موجب بنتے ہیں۔ گھٹن والے گندے ماحول سے بچنا لازمی ہے۔

دل و دماغ کی صحت

اخلاقی ترقی کے لئے دل و دماغ کو صحت مند رکھنا ضروری ہے۔ بیمار دل و دماغ کے مالک جسمانی لحاظ سے بھی بیمار ہوتے ہیں اور روحانی لحاظ سے بھی ایسے بیمار لوگ اخلاقی ترقی نہیں حاصل کر سکتے۔ صحت مند کھیل، ورزش اور صحت بخش سادہ غذا اور سادہ زندگی دل و دماغ کو تندرست رکھتے ہیں دل و دماغ کو صحت مند رکھنے کے لئے غیر فطری طرزِ زندگی سے بچنا ضروری ہے جسم اور رُوح دونوں کی صحت کا انحصار دل و دماغ کی صحت پر ہے اور ان پر انسان کی اخلاقی ترقی کا انحصار ہے۔

دُعا اور قوّتِ ارادی

اخلاقی ترقی کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے رہنا چاہیئے اور ارادے کو مضبوط بنانا چاہیئے۔ دُعا اور قوتِ ارادی سے انسان آسانی سے اخلاقی کمزوریوں پر غلبہ حاصل کر سکتا ہے۔ یہاں تک کہ منفی وراثتی اثرات کو بھی مٹایا جا سکتا ہے اور نئی نسل کو ان اثرات سے نجات دلائی جا سکتی ہے مثلاً اگر کسی کو اپنے ماں باپ سے کوئی کمزوری ملی ہے تو دُعا اور قوتِ ارادی سے اس کمزوری کو حرفِ غلط کی طرح مٹانا عین ممکن ہے اس طرح آئندہ نسل بھی اُن منفی اثرات سے بچ جائے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں اعلیٰ ترین اخلاقی مدارج عطا فرمائے۔ (آمین)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

انصار اللہ کے مرکزی امتحان سہ ماہی سوم کے پرچے تمام مجالس کو ارسال کئے جا چکے ہیں زعماء سے درخواست ہے کہ انصار سے پرچہ کے اوپر ہی جواب تحریر کروا کے حل شدہ پرچے جلد مرکز کو بھجوا دیں۔ اس امتحان میں گذشتہ امتحان کی نسبت زیادہ انصار کو شریک کرنے کی کوشش کریں۔

جزاکم اللہ۔ (قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان میں تبلیغ اسلام

— اخبارات میں مبلغ جاپان کے مضامین

جماعت احمدیہ کے مبلغین اکنافِ عالم میں اسلام کے حیات بخش پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہیں اور جو مختلف ذرائع وہ اختیار کرتے ہیں ان میں ایک ذریعہ وہاں روزانہ اخبارات ہیں۔ ان میں جو مذہبی معاشرتی یا اقتصادی مسائل زیرِ بحث آتے ہیں ان کے بارہ میں اسلامی نقطۂ نظر قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کر کے اسلام کی تعلیمات سے لوگوں کو روشناس کرا کے اسلام کی طرف دعوت دی جاتی ہے۔

جاپان ٹائمز، ۵ مئی ۱۹۸۲ء میں ایک سلسلہ وار مضمون EAT AND GROW YOUNGER کے عنوان سے شائع ہوا۔ جس میں مختلف غذاؤں سے پروٹین کی مقدار حاصل کرنے کے بارہ میں تفصیل سے ذکر کیا گیا۔

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ جاپان نے یہ مضمون پڑھ کر ایڈیٹر کے نام خط لکھا جو ۲۱ جون ۱۹۸۲ء کی اشاعت میں شائع ہوا اس میں آپ لکھتے ہیں۔

"کہ مختلف غذاؤں سے پروٹین کے حصول کی مقدار کا جو ذکر ہوا ہے میرے لئے وہ انوکھا اور باعثِ دلچسپی ہے۔ کیونکہ اس میں سؤر کے گوشت کے بارہ میں کچھ نہیں کہا گیا اور میں سمجھتا ہوں اس کے ذکر سے گریز اتفاقی نہیں بلکہ مصنف نے دانستہ طور پر اس کو چھوڑ دیا ہے۔ کیونکہ اس کے نزدیک بھی سؤر کا گوشت صحت کے لئے چنداں مفید نہیں۔

نئی ڈاکٹری تحقیق کی رُو سے سؤر کے گوشت میں دوسرے گوشت کی نسبت چربی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور چربی کے کثرتِ استعمال سے خون میں چربی کی سطح زیادہ ہو جاتی ہے جس سے موٹاپا آتا ہے جو دل کی بیماری کا باعث بنتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ ڈاکٹری کتابوں میں پینسٹھ سے زائد بیماریوں کا ذکر ہے۔ جو کہ سؤر کے گوشت کے استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔

انسان کو اللہ تعالیٰ کا بے حد ممنون ہونا چاہیئے کہ الٰہی ہدایت کے ذریعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ سے ہی سؤر کے گوشت کے استعمال کو بالصراحت ناجائز اور حرام قرار دیدیا جبکہ ابھی نئی ریسرچ نے اس کو صحت کے لئے مضر قرار نہیں دیا تھا۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ دنیا کے تین بڑے مذاہب یہودیت، عیسائیت اور اسلام نے سؤر کے گوشت کے استعمال کو ناجائز قرار دیا ہے عہد نامہ قدیم میں ہے۔

"سؤر بھی کہ اس کے کھر چرے ہوئے ہیں پر جگالی نہیں کرتا وہ تمہارے لئے ناپاک ہے اس کا گوشت نہ کھائیں نہ اس کی لاش کو ہاتھ لگائیں۔"

(استثنا ۱۴:۸)

قرآن مجید اس بارہ میں کہتا ہے۔ کہ

"اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں کھاؤ اور تم (واقعہ میں) اللہ ہی کی عبادت کرتے ہو تو اس کا شکر (بھی ادا) کرو۔ اس نے تم پر صرف مردار خون۔ سؤر کے گوشت کو اور ان چیزوں کو جنہیں اللہ کے سوا کسی اور سے نامزد کر دیا گیا ہو حرام کیا ہے مگر جو شخص (ان اشیاء کے استعمال پر) مجبور ہو جائے اور وہ نہ تو قانون کا مقابلہ کرنے والا ہو۔ اور نہ حدود سے آگے نکلنے والا ہو۔ اس پر کوئی گناہ نہیں اللہ یقیناً بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (۲:۱۷۴-۱۷۳)

اس کے علاوہ مکرم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ جاپان نے ASAHI EVENING NEWS TOKYO کے ایڈیٹر کو خط لکھا جس میں معاشرہ کے معذور اور قابلِ توجہ طبقہ کا ذکر کر کے سوسائٹی کے افراد کو خدائے قدیر کیطرف توجہ دلائی آپ کا یہ خط اس کی ۶ اپریل ۱۹۸۲ء کی اشاعت میں شائع ہوا۔

"ہماری روزمرہ کی زندگی میں جسمانی لحاظ سے معذور اور اپاہج لوگوں کو دیکھنے اور ملنے کے مواقع پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ حالانکہ انسان کی یہ خواہش نہیں ہوتی کہ ایسے ناخوشگوار منظر کا اُس کو سامنا ہو۔ لیکن معمول کے مطابق زندگی میں ہمارے لئے اس سے بچنا محال ہے کیونکہ کثرت سے ایسے افراد ہمارے معاشرہ میں موجود ہیں جنہیں ہم اکثر سڑکوں، خرید و فروخت کی جگہوں، گاڑیوں اور بسوں میں دیکھتے ہیں۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب سوسائٹی کے ایسے جسمانی لحاظ سے معذور افراد کو دیکھتے ہیں تو ہماری سوچ اور طرزِ عمل کیا ہوتا ہے؟

یقینی طور پر ہر ایک کا جواب یہی ہو گا کہ ایسے لوگوں کو دیکھ کر دل غمگین ہوتا ہے بعض یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ افسوس ہونے کے علاوہ ہم حتی المقدور ان کی مدد بھی کرتے ہیں۔ مثلاً بسوں اور ٹرینوں میں ایسے معذور لوگوں کو اپنی جگہ دے دیتے ہیں نابیناؤں کو راستہ دکھاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

شائد سب کچھ یہی ہے اس سے بڑھ کر ہم ان کے لئے نہ کچھ سوچتے ہیں اور نہ ہی عملی طور پر کچھ کرتے ہیں لیکن ایسا ہرگز نہیں۔ جسمانی لحاظ سے معذور اور اپاہج افراد کو دیکھ کر غمگین ہونا اور ضرورت کے مطابق ان کی امداد کرنا قابلِ ستائش ہے اور اسلام اپنے پیروکاروں کو ہدایت دیتا ہے کہ بلا امتیاز حتی المقدور ان کی مدد کریں ان مذکورہ بالا امور سے بڑھ کر اسلام کی حسین تعلیم ہمیں جو سکھاتی ہے ہم اس میں سے دو اہم امور کی طرف توجہ دلاتے ہیں ایک یہ کہ جب ہم کسی جسمانی لحاظ سے معذور شخص کو دیکھیں یا ملیں تو اس کے سکون کے لئے اور انسانی ہمدردی کے جذبہ کے تحت جو ہمارے دل میں فوری طور پر پیدا ہوتی ہے دعا کریں کہ اے خدائے قدیر ہمارے اس بھائی کو اس بیماری سے شفا دے۔

دوسرے ایسے موقع پر ہمیں خالق و مالک خدائے قدیر کی لا انتہا عطا کردہ نعمتوں اور فضلوں کا شکر گزار ہونا چاہیئے۔ جس نے ہمیں ہر قسم کی جسمانی کمزوریوں سے محفوظ رکھ کر صحت اور طاقت عطا فرمائی۔

آیئے ہم اسلام کی حسین تعلیم سے سبق سیکھ کر ابھی سے اپنی عملی زندگی میں اسے اپنائیں اگر ہم خدا تعالیٰ کو صحت مندی اور خوشی کی حالت میں یاد کریں گے تو وہ یقیناً ہمیں تکالیف اور مصائب کے وقت یاد فرمائے گا اگر ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہوں گے تو اس کا وعدہ ہے کہ وہ ہمیں اپنی عنایات اور افضال سے پہلے سے بڑھ کر نوازے گا۔

(مرسلہ: وکالت تبشیر۔ ربوہ)

پیارے بابا جان مرحوم

(محترمہ طاہرہ انور ابڑو صاحبہ — لاڑکانہ)

آج سے تقریباً دو سال قبل ۱۷ مارچ ۱۹۸۰ء کو میرے پیارے بابا جان مکرم و محترم الحاج علی انور صاحب ابڑو (امیر جماعت احمدیہ ضلع لاڑکانہ) اس جہانِ فانی سے کوچ کر گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

یہ سانحہ ہم پر بجلی بن کر گرا۔ جس کے لئے دل و دماغ بالکل تیار نہیں تھے۔ آخر اللہ تعالیٰ کی رضا تھی جسے برداشت کرنے کی توفیق پائی۔ الحمد للہ۔

میرے پیارے بابا جان انتہائی نیک اور صابر تھے۔ آپ کو کافی عرصے سے شوگر کی تکلیف تھی وفات سے تقریباً ایک دو سال قبل دل کی بھی تکلیف ہو گئی۔

کافی علاج کروائے۔ علاج کی غرض سے ۱۹۷۹ء میں یورپ بھی تشریف لے گئے۔ وہاں کچھ افاقہ ہوا۔ لیکن واپس آئے تو پھر تکلیف شروع ہو گئی۔ بہت دعائیں کیں علاج کروائے لیکن خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ اس نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔ اسی میں خدا کی رضا تھی۔ وہی قادرِ مطلق اپنے بندے کو پیدا کرتا اور پھر جب مرضی ہوتی ہے اپنے پاس بلا لیتا ہے اور پھر ہمیں اپنے پیارے پروردگار کے پیار کو ملحوظِ خاطر رکھ صبر کرنا ہوتا ہے۔ میرے پیارے بابا جان تہجد گزار، نیک بڑھ چڑھ کر چندے دینے والے اور بڑے صابر انسان تھے۔ اتنی بیماری میں بھی کبھی اُف تک نہ کی کئی دفعہ آپ کو انتہائی تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن پھر بھی کبھی اللہ تعالیٰ سے شکوہ نہیں کیا۔ بلکہ دعاؤں میں لگے رہتے۔ خود بھی دعائیں کرتے اور دوسروں کو بھی کہتے۔ ۱۹۷۲ء میں آپ میری امی جان کے ساتھ حج کرنیکی غرض سے مکہ مکرمہ تشریف لے گئے۔ خدا کے فضل سے حج کی سعادت نصیب ہوئی آپ بڑے پرہیزگار تھے ہر حالت میں اپنے پروردگار کا شکر ادا کرتے ہر انسان کو ایک نظر سے دیکھتے تھے اپنی نظر میں کبھی امیر غریب کا فرق نہیں رکھتے تھے کسی کو تکلیف میں دیکھتے تو تڑپ اٹھتے اور پھر جب تک اس کی مدد کر کے اس کی تکلیف دور کرنے کی کوشش نہ کرتے، چین سے نہیں بیٹھتے تھے۔ جماعتی کاموں میں لگے رہتے۔ دوسروں کو بھی نیک کاموں کی تلقین کرتے۔ تبلیغ کرنے کا بہت شوق تھا۔ سلسلے کی کتب ہر وقت اپنے پاس رکھتے۔

آپ ایک عظیم باپ اور عظیم محسن تھے بہت دعاگو تھے راتوں کو اٹھ اٹھ کر

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا دن

ملک کے کونے کونے میں نمازِ تہجد، پرسوز اجتماعی دعائیں ہوئیں اور صدقات دیئے گئے

مساجد اور گھروں کو جھنڈیوں اور بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا

● جماعت احمدیہ اوکاڑہ نے پورے جوش و جذبہ سے ۱۰ر ستمبر کا تاریخی دن منایا ہے۔ اس کے لئے ۹ر ستمبر کی رات سے جامع مسجد اوکاڑہ اور مسجد حلقہ سیٹھ کالونی کو بجلی کے قمقموں سے دلہن کی مانند سجا دیا گیا تھا اور یہ چراغاں ۱۰ر ستمبر کی رات کو بھی ہوتا رہا۔ اس کے ساتھ احباب جماعت نے اپنے اپنے گھروں میں بھی چراغاں کیا اور ایک بہت بڑا بینر لکھوا کر مسجد کے باہر لگوا دیا گیا تھا۔ جس کی عبارت یہ تھی: "اللہ کے فضل و کرم سے ۷۴۶ سال بعد سپین میں مسجد بشارت کے افتتاح پر جماعت احمدیہ کی طرف سے تمام عالم اسلام کو مبارک باد ہو۔" اس کے علاوہ اس رات اجتماعی تہجد کا پروگرام بنایا گیا تھا جس میں ۹۸ مردوں اور ۶ عورتوں نے شرکت کی اس طرح بہت ہی دعاؤں کے ساتھ ۱۰ر ستمبر کے دن کا آغاز کیا گیا اور احباب جماعت نے دعاؤں کے ذریعہ مسجد سپین کے افتتاح میں شمولیت فرمائی۔ تہجد کے بعد نماز فجر ادا کی گئی اور اس کے بعد درس قرآن پاک ہوا اور پھر مسجد میں دوستوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی اس کے بعد ۱۰ بکرے صدقہ کے طور پر دیئے گئے اور خدام کے درمیان ایک فٹ بال کا نمائشی میچ کھیلا گیا۔ اس کے علاوہ نماز جمعہ کے بعد ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ جس میں سپین کی تاریخی مسجد بشارت کا پس منظر اور اہمیت اور دیگر موضوعات پر مقالے پڑھے گئے۔ جس میں کثیر تعداد میں دوستوں نے شمولیت اختیار کی۔ اس کے علاوہ چار دیگیں چاول پکوائے گئے جن میں دو نمکین اور دو میٹھی تھیں اور مسجد میں تقریباً ۱ بجے کلو اجتماعی کا پروگرام ہوا اور سب کو کھانا کھلایا گیا۔ اس کے علاوہ غرباء میں چاول تقسیم کئے گئے اس کے بعد تقریباً ۵ بجے اجتماعی دعا کا پروگرام تھا۔ جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شمولیت اختیار کی اور بہت گریہ و زاری سے اللہ کے حضور دعا کی گئی۔ اس دن نماز جمعہ اور ان تقریبات میں تقریباً ۳۰۰ مردوں اور عورتوں نے شمولیت (پروفیسر چوہدری امان اللہ امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ)

● جماعت احمدیہ سعد اللہ پور ضلع گجرات نے ۱۰ر ستمبر بروز جمعۃ المبارک مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے سلسلہ میں تقریباً سارا دن ہی مختلف تقریبات عمل میں لاکر خوشی و مسرت سے گذارا حسب پروگرام نماز تہجد مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر بی اے شاہد مربی سلسلہ کی اقتداء میں مقامی احباب نے ادا کی اور دعائیں کی گئیں کہ اللہ تعالیٰ مسجد بشارت کے روحانی اثرات وسیع سے وسیع تر کرتا چلا جائے مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ کے تجویز کردہ پروگرام کے تحت خدام و اطفال اور ناصرات نے اپنے اپنے مقامات پر مختلف کھیلیں کھیلیں اور یوں اپنی خوشیوں کا اظہار کیا مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی انسپکٹر تحریک جدید نے خطبہ جمعۃ المبارک میں جماعت احمدیہ اور غلبۂ اسلام کے موضوع پر نہایت ایمان افروز رنگ میں روشنی ڈالی اور سرزمین سپین میں پہلے مسلمانوں کا اقتدار اور مابعد عیسائیوں کے تسلط کی پر درد داستان سنائی اور مسجد بشارت کے افتتاح کے سلسلہ میں بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جماعت احمدیہ سعد اللہ پور کی طرف سے پلاؤ اور زردہ کی تین دیگیں پکوا کر احمدی اور غیر از جماعت گھرانوں میں تقسیم کی گئیں رات کو مسجد احمدیہ مقامی اور تمام احمدی گھرانوں پر بڑے اہتمام سے چراغاں کیا گیا۔ نماز عشاء کے بعد محترم مربی صاحب موصوف کی صدارت میں مسجد مقامی میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا تلاوت قرآن کریم مکرم صوفی محمد صدیق صاحب نے کی اور افتتاحی تقریر مکرم صدر صاحب جلسہ نے کی اور تفصیل سے مسجد بشارت سپین کے پس منظر کے موضوع پر روشنی ڈالی بعد ازاں حضرت مصلح موعود کی ایک بصیرت افروز تقریر ۱۹۵۴ء سے مکرم خواجہ صفی الدین صاحب قمر انسپکٹر بیت المال نے ایک اقتباس پڑھ کر سنایا نیز کلام محمود سے لا الٰہ الا اللہ منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا جب لا الٰہ الا اللہ کے الفاظ آتے تو انصار، خدام اور اطفال دھیمی آواز سے ساتھ کے ساتھ یہ الفاظ دہراتے چلے جاتے یہ منظر عجیب کیفیت اپنے اندر رکھتا تھا حضرت مصلح موعود کے منظوم کلام کے بعد باری باری عزیزان رضوان احمد، افتخار احمد، محمد اکرم اور ارشد محمود نے پرسوز لہجہ میں مختلف اسلام و احمدیت سے متعلق نظمیں پڑھ کر سنائیں۔ بعدہٗ "مسلمانوں کا ماضی حال اور مستقبل" کے موضوع پر مکرم خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی نے تفصیل سے روشنی ڈالی بالآخر اس مبارک جلسہ کی کارروائی اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ (محمد الدین)
سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ سعد اللہ پور ضلع گجرات۔

● تقریباً تین روز قبل مسجد سپین کے بابرکت افتتاح کی خوشیوں میں شامل ہونے کے لئے تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ کے خدام و اطفال نے جھنڈیاں بنانی شروع کیں۔ ۹ر ستمبر کو یہ جھنڈیاں جن پر مسجد سپین کی تصویر نہایت نمایاں طور پر بنائی گئی تھی۔ مسجد کے اندر اور باہر لگائی گئیں یہ نظارہ غیر از احباب کے لئے نہایت دلکش ثابت ہوا۔ ۹ر ستمبر کی رات کو ہی مسجد کے اوپر اور باہر سڑک کی جانب چراغاں کیا گیا۔ تقریباً تمام قصبہ میں مسجد سپین کے شائع شدہ فولڈرز تقسیم کئے گئے ۱۰ر ستمبر کو صبح باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی اور مسجد سپین کے مبارک افتتاح کے لئے دعائیں کی گئیں نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ایک جلسے کا اہتمام کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم امان اللہ خان صاحب نے مسجد سپین کا پس منظر بیان کیا بعد ازاں مکرم اظہر احمد صاحب شاہد مربی تلونڈی موسیٰ خان نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات کی روشنی میں مسجد سپین کے سنگ بنیاد اور افتتاح کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد مسجد کے بابرکت افتتاح کے لئے دعاؤں پر خصوصیت سے زور دیا۔ خطاب کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ تمام احباب و خواتین نے اس میں شرکت کی۔ دعا کے بعد اجتماعی طور پر مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مسجد میں مٹھائی تقسیم کرنے کے علاوہ غیر احمدی احباب میں بھی مٹھائی بانٹی گئی اس سلسلہ میں قابل ذکر عمل یہ ہے کہ محترم مربی صاحب کے ارشاد کے مطابق تمام احمدی احباب نے دو دو، تین تین غیر احمدی دوستوں کو اپنے گھروں پر چائے کی دعوت دی اور ان کو مسجد کے سنگ بنیاد اور افتتاح پر اس خوشی میں شامل کیا اس طرح انفرادی طور پر بھی غیر از جماعت احباب کو تبلیغ کرنے کا موقع حاصل ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک (خالد محمود۔ قائد مجلس تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ)

● مسجد سپین کے افتتاح کے دن لجنہ شیخوپورہ نے مسجد میں نماز تہجد کا اہتمام کیا۔ جس میں لجنات اور ناصرات بڑی کثرت سے شامل ہوئیں اس روز اجتماعی دعا بھی ہوئی۔ دعا سے پہلے محترم سرور صاحب نے نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد دعا کرائی گئی اور پھر مسجد میں چائے اور مٹھائی کا انتظام کیا گیا۔ اس میں ۱۱۰ مستورات اور بچیوں نے شرکت کی۔ اس روز مسجد کو خوب سجایا گیا اور سب گھروں میں فولڈرز تقسیم کئے گئے اور لجنہ اماء اللہ شہر شیخوپورہ کی طرف سے بکرا صدقہ دیا گیا غرباء کو کھانا کھلایا گیا۔ ۱۱ر ستمبر کو حلقہ مسلم گنج میں کھیلیں کروائی گئیں۔ کھیلوں کے مقابلے میں ۲۴ مستورات اور ۱۲ ناصرات نے شرکت کی اس میں یہ کھیلیں کھیلی گئیں فٹ بال۔ ہائی جمپ۔ لونگ جمپ آپٹیکل ریس۔ بلیک ریس اور بچیوں نے ۵۰ میٹر اور ۱۰۰ میٹر کی ریس لگائی۔ رسی چھلانگ اور آخر میں سیکرٹری صحت جسمانی نے لیکچر دیا۔ جمعۃ المبارک کے بعد لجنہ اماء اللہ شہر شیخوپورہ کی صدر محترمہ نفیسہ بیگم صاحبہ نے ایک اجلاس منعقد کرایا۔ اجلاس محترمہ نفیسہ بیگم صاحبہ کی زیر صدارت ہوا سب سے پہلے محترمہ اقبال بیگم صاحبہ نے سورۃ رحمان کی تلاوت فرمائی اسکے بعد صدر صاحبہ محترمہ نفیسہ بیگم صاحبہ نے عہد نامہ دہرایا اور ۴ احادیث پڑھ کر سنائیں۔ (حدیث الاخلاق) پھر عذرا صاحبہ نے الفضل میں سے خطبہ پڑھا پھر ریحانہ صاحبہ نے مسجد بشارت کی شان میں نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی پھر نصرت جہاں صاحبہ نے ۱۰ر ستمبر کی اہمیت کے بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا پھر قیصرہ صاحبہ نے مضمون پڑھا۔ پھر ریحانہ صاحبہ نے پیدر آباد زندہ باد نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ پھر محترمہ صدر صاحبہ نفیسہ بیگم صاحبہ نے (۱۰ر ستمبر کی اہمیت) کے بارے میں خطاب فرمایا اور پھر اجتماع کے پروگرام بتائے اور آخر میں اجتماعی دعا کروائی گئی۔

درخواست ہائے دعا

● پسرم عزیزم عتیق الرحمٰن سائیکل پر جا رہے تھے کہ سکوٹر کے ساتھ حادثہ پیش آ گیا اور سر میں شدید ضربیں آئی ہیں۔ طبی مشورہ کے مطابق عزیز کو لاہور لیجایا گیا ہے احباب جماعت سے بچے کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

● خاکسار بی ایس سی کا امتحان دے رہا ہے جو ۱۰ر اکتوبر سے شروع ہے لیکن کچھ دنوں گردے میں درد ہے جس کی وجہ سے کافی تکلیف ہے اور پریشانی ہے نیز امتحان میں کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے (محمد یٰسین۔ فضل عمر ہوسٹل۔ ٹی آئی کالج ربوہ۔

وقفِ جدید کے سال رواں کا دو تہائی حصہ گذر چکا ہے
کیا آپ نے اپنا چندہ وقفِ جدید ادا فرما دیا ہے؟
ناظم وقف جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان انصار اللہ
سہ ماہی سوم ۸۲ء

کے حل شدہ پرچے زعماء جلد مرکز کو بھجوائیں

قائد تعلیم
انصار اللہ مرکزیہ

اعلان دار القضاء

● مکرم رفیق احمد صاحب سکنہ پلاٹ دار العلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ پلاٹ دار العلوم غربی ربوہ والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ (۱) اقبال بیگم صاحبہ بیوہ مرحوم۔ (۲) چوہدری منور احمد صاحب (۳) چوہدری لئیق احمد صاحب (۴) چوہدری انیس احمد صاحب (۵) مبارکہ خاتون صاحبہ پسران و دختر مرحوم۔

والد صاحب مرحوم اپنی زندگی میں پلاٹ مذکور ہم دو بھائیوں رفیق احمد اور مبارک احمد صاحب کے نام زبانی طور پر تقسیم کر گئے تھے چونکہ چوہدری مبارک احمد صاحب لاپتہ ہیں اس لئے پلاٹ ہذا میں سے نصف میرے نام اور نصف میری ہمشیرہ مبارکہ خاتون صاحبہ اور چوہدری مبارک احمد صاحب کی اولاد فرید احمد صاحب و عائشہ صدیقہ صاحبہ کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس دن تک دفتر دار القضاء کو اطلاع دے۔

● (ناظم دار القضاء)

● مکرم رسول بی بی صاحبہ ۳۶۷-F سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم چوہدری فیض احمد صاحب ولد چوہدری راجے خاں صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۵/۱۴ واقع محلہ دار الیمن ربوہ میں سے نصف رقبہ ایک کنال مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل ورثاء بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور میں سے نصف رقبہ ایک میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ (۱) نصرت جہاں بیگم صاحبہ (۲) محمد آصف صاحب (۳) فضل الرحمٰن صاحب (۴) ذیل بہادر صاحب (۵) نصیر الدین صاحب (۶) صلاح الدین صاحب دختر و پسران مرحوم اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

پتہ درکار ہے

مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ولد چوہدری نور محمد صاحب قوم جٹ کاہلوں سابق تلکونت چک نمبر ۲۸۳ ج ب غوث پور ضلع فیصل آباد کا موجودہ ایڈریس درکار ہے اگر موصوف خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

اعانت الفضل

مکرم اکرام الحق خانصاحب	۵۰۰-۰۰
صدر الدین صاحب کھوکھر صاحب کراچی	۱۰۰-۰۰
جمیل احمد صاحب ایم اے پیپلز کالونی فیصل آباد	۵۰-۰۰
حمیدہ صابرہ صاحبہ ربوہ	۵۰-۰۰
ڈاکٹر منصور احمد صاحب لاہور	۵۰-۰۰
عبد الرؤف صاحب فیصل آباد	۵۰-۰۰
مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی ربوہ	۳۵-۰۰
انور بیگم صاحب کراچی	۳۵-۰۰
عطاء الحفیظ صاحب کراچی	۲۵-۰۰
ناصر احمد صاحب کریسنٹ کلاتھ ہاؤس اوکاڑہ	۲۵-۰۰
رفیق احمد صاحب	۱۰-۰۰

(مینیجر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان برائے کارکنات جلسہ سالانہ

جو خواتین اور بچیاں امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر جلسہ گاہ اور قیام گاہ میں ڈیوٹی دینا چاہتی ہیں وہ دفتر لجنہ مرکزیہ سے کوائف فارم حاصل کر کے پُر کر کے بھجوا دیں۔ بیرون ربوہ کی کارکنات اگر فارم حاصل نہ کر سکیں تو اپنا نام، ولدیت، تعلیم، عمر اور مکمل ایڈریس اور جہاں ڈیوٹی دینی ہو لکھ کر بھجوا دیں۔ صرف اتنا لکھیں کہ قیام گاہ میں کام کرنا چاہتی ہیں یا جلسہ گاہ میں۔ پھر مرکز جس شعبہ میں مناسب سمجھے گا آپ کو ڈیوٹی دے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

بعنوان سیرت حضرت علی رضی اللہ عنہ برائے اطفال و ناصرات ۸۲-۱۹۸۱ء

رولنمبر	پوزیشن	نام	نمبر حاصل کردہ
۵۶۱	اوّل:-	حافظ فرید احمد ابن حمید احمد صاحب خالد دار الصدر جنوبی ربوہ	۱۸۰/۲۰۰
۵۵۸	دوم:-	شاہد ربانی دار الرحمت شرقی الف ربوہ	۱۳۹
۲۱۱	سوم:-	فرحت شکیلہ بنت ظہور احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۱۳۸
۵۵۷	چہارم:-	قانتہ بشریٰ بنت مولانا دوست محمد صاحب شاہد "	۱۳۳
۳۰۲	پنجم:-	سید کلیم احمد ابن سید محمد یونس صاحب رحمت وسطی "	۱۲۹
۴۰۹	ششم:-	قاسح الدین دار الصدر شمالی "	۱۲۳
۳۶۸	ہفتم:-	ناصرہ منیر بنت ڈاکٹر منیر احمد صاحب دار الفضل "	۱۲۲
۵۵۴	ہشتم:-	محمود احمد عاطف ابن مسعود احمد صاحب عاطف دار العلوم شرقی ربوہ	۱۲۱
۳۵۴	نہم:-	رمزیہ وسیم بنت مبشر احمد وسیم صاحب دار الفضل شمالی "	۱۲۰
۵۵۵	دہم:-	روبینہ ندیم بنت محمد صادق صاحب ندیم دار البرکات "	۱۱۹

مندرجہ بالا اطفال و ناصرات کو خدا تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور عظیم الشان کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے آمین۔ انعام حاصل کرنے والے اطفال کو سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ اور ناصرات کو سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے موقعہ پر انعامات و سندات دی جائیں گی۔

(عبد الرشید انور سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع

"بکوشید اے جوانان تا بدیں قوت شوید پیدا"

انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی روحانی برکات کے ساتھ مورخہ ۵-۶-۷ نبوت ۱۳۶۱ھش مطابق نومبر ۱۹۸۲ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

انصار اللہ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس اجتماع میں شریک ہو کر اپنی روح کو صیقل اور دل کو روشن کریں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی رقوم

جملہ سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ زکوٰۃ کی رقوم بھجواتے وقت ساتھ ہی اسم وار تفصیل بھی بھجوا دیا کریں کہ مرسلہ رقم میں فلاں فلاں احباب و خواتین کی اتنی اتنی زکوٰۃ شامل ہے تاکہ متعلقہ کھاتوں میں بروقت اندراج کیا جا سکے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

صف دوم کے زیادہ سے زیادہ انصار سائیکلوں پر سوار ہو کر مرکزی اجتماع میں شامل ہوں

نائب صدر صف دوم
انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY ALFAZL Rabwah, Pakistan.

بفضل حق تعالیٰ کامگار و کامراں آیا

خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ خالد کا اکتوبر ۸۲ء کا شمارہ شائع ہوگیا۔

جس میں

۱۔ مسجد بشارت کے افتتاح کے بعد ستمبر ۱۹۸۲ء کو ساؤتھ آل انگلستان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے انتہائی ایمان افروز تاثرات۔

۲۔ مسجد سپین کے افتتاح کے بارے میں سپین و مغربی جرمنی کے اخبارات کے درجن بھر تراشے معہ ترجمہ۔

۳۔ مسجد بشارت کے افتتاح کے دن حضور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کے اقتباسات۔

۴۔ سابق صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم عطاء المجیب راشد صاحب کا تحریر کردہ مسجد بشارت کے افتتاح کا آنکھوں دیکھا حال۔

۵۔ حضور ایدہ اللہ کے قافلہ کے ایک رکن محترم چوہدری انور حسین صاحب کا مشاہداتی مکتوب۔

حضور ایدہ اللہ کی رنگین دیدہ زیب تصویر سے مزین ـــــ بے شمار قیمتی مضامین اجتماع کے موقعہ پر حاصل کریں۔ قیمت دو روپے فی پرچہ

(مینیجر ماہنامہ خالد)

اعلان

گورنمنٹ ٹیچر ٹریننگ کالج فار دی ڈیف T ۴۰ گلبرگ II لاہور میں امسال بھی ۲۵ اکتوبر تک گونگے اور بہرے بچوں کو پڑھانے کی تربیت کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔ پراسپکٹس اور فارم داخلہ قیمتاً کالج سے دستیاب ہیں۔ (وی۔پی) منگوا سکتے ہیں۔

۱۔ ایف اے۔ ایف ایس سی۔ مدت ۲ سال

۲۔ ایف اے۔ ایف ایس سی (سی ٹی) مدت ایک سال

۳۔ بی اے بی ایس سی۔ مدت ۲ سال

۴۔ بی اے۔ بی ایس سی۔ (بی ایڈ) مدت ایک سال

تعیناتی پر تنخواہ گورنمنٹ کے گریڈ کے مطابق ۱۰ ابز سپیشل PA ۲

۔ نمبر چار کو گریڈ نمبر ۱۷ (نان گزیٹڈ) دیا جائے گا۔

نوٹ:۔ لڑکے اور لڑکیاں دونوں داخلہ لے سکتی ہیں۔

اٹھرا، بانجھ پن۔ نرینہ اولاد سے محروم عورتوں کے لیے اُمید کی کرن۔ اس کے علاوہ مردانہ، زنانہ خاص امراض کے لیے مفصل حالات بیماری لکھ کر دوا اور مخلصانہ مشورہ حاصل کریں۔ ایک خط لکھ کر فہرست ادویات منگوا سکتے ہیں

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اول

المنار دواخانہ ربوہ

حضرت حکیم نظام جان صاحب

مرحوم کے فرزند اور جانشین جناب حکیم انوار احمد صاحب انگلستان میں ایک ماہ مطب کرنے کے بعد واپس تشریف لے آئے ہیں اب انشاء اللہ دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار مطابق ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ اکتوبر کو مطب فرمائیں گے۔

مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ

معدہ کا السر

STOMACH ULCER CURE

معدہ کا السر۔ زخم۔ پھوڑا۔ 4 کیپسولز کا کورس قیمت فی کورس 15/- درجن 135/- گرس 1512/- روپے بونس علاوہ۔ نرخنامہ اور 140 کیورز کا لٹریچر مفت ڈاک خرچ 5/- سٹاکسٹوں کے لئے فری ڈاک

ضامن کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ پاکستان

تحریک وقفِ عارضی اور لجنات کا فرض

از حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ - ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کی ابتداء میں ہی جن تحریکات کا آغاز فرمایا۔ ان میں سے ایک تحریک وقفِ عارضی بھی تھی۔ یعنی دو ہفتوں سے چھ ہفتہ تک اپنا وقت قرآن مجید پڑھانے اور جماعت کی خواتین اور بچیوں کی تربیت میں صرف کرنا۔ پہلے یہ تحریک صرف مردوں تک محدود تھی۔ احمدی عورتیں جو ہر نیکی میں شرکت کی خواہش مند رہتی ہیں انہوں نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی کہ ہم کیوں اس نیکی سے محروم رہیں اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس شرط پر عورتوں کو اجازت دی کہ وہ اپنے نام پیش کریں بعد منظوری ان کو ان کے ہی شہر میں وقف عارضی کے کام پر لگایا جائے گا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے کثرت سے عورتیں ہر سال وقف عارضی میں حصہ لیتی رہیں لیکن اب کچھ عرصہ سے اس تعداد میں کمی آرہی ہے اللہ تعالیٰ کا بھی یہی ارشاد ہے کہ یاد دلاتے رہو چنانچہ میں اس نوٹ کے ذریعہ سے لجنات کو تحریک کرتی ہوں کہ وہ وقفِ عارضی کی طرف توجہ دیں اپنے اجلاسوں میں عورتوں کو تحریک کریں اور ان سے فارم پُر کروا کے نظارت اصلاح وارشاد دفتر وقفِ عارضی کو بھجوائیں وہ اطلاع دیں گے کہ آپ نے اس تاریخ سے اس تاریخ تک کام کرنا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک تقریر میں اس طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا۔

"بہر حال جماعت احمدیہ کے لیے اشاعت اسلام کے لیے مجاہدہ اور قرآن کریم کی اشاعت کے مجاہدہ کے بہت سے میدان ہیں اور ہر میدان کے لیے ہم ہر احمدی مرد اور عورت سے وقف کی قربانی مانگتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں ہر میدانِ مجاہدہ میں کچھ ایسے فدائی اور جان نثار مہیا کریں جن کی اس وقت ہمیں ضرورت ہے اور جو خدا تعالیٰ کے لئے اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کرنے والے ہوں۔"

(المصابیح ص۲۵)

واقفین عارضی کے سپرد سب سے بڑا کام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے بچوں اور عورتوں کو قرآن مجید پڑھانے کا کیا تھا۔ چنانچہ اس طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے اجتماع ۱۹۶۶ء کے موقع پر فرمایا:۔

"پس قرآن کریم کی تعلیم کی جو مہم میں نے جاری کی ہے اس کے سلسلہ میں آپ بہنوں کو جو ملک کے دور دراز علاقوں سے یہاں تشریف لائی ہیں اور سفر کی صعوبت اٹھا کر محض خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے یہاں آئی ہیں قرآن کریم کا واسطہ دیتا ہوں اور کہتا ہوں جب آپ گھروں کو واپس جائیں تو قرآن کریم کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دیں اور اپنے گھروں میں قرآن کریم کے پڑھنے اور پڑھانے کو رائج کریں اس طرح لجنہ میں بھی اور اپنے محلہ میں بھی یہ کوشش کریں آپ کی ذمہ داری ان بچوں کی ہے جو آپ کے گھروں میں ہیں خواہ وہ اطفال ہوں یا ناصرات ہوں"

جو لجنہ اماء اللہ نے اسی لئے وقف عارضی کے کام کو اپنے اصلاح وارشاد کے شعبہ میں شامل کیا ہوا ہے اور اصلاح وارشاد کے کام میں اس کو مدنظر رکھا جاتا ہے لجنات بھی بہنوں کو تحریک وقف عارضی میں شمولیت کی طرف توجہ دلائیں اور بہنیں خود بھی اپنے آپکو پیش کریں ایک سال میں ایک یا دو دفعہ پندرہ دن دین کے کام کے لئے خرچ کرنے میں نقصان آپ کا کوئی نہیں فائدہ ہی فائدہ ہے آپ کو ثواب اور آپ کے شہر کے بچے اور خواتین قرآن پڑھنا آپ سے سیکھیں گی اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے آمین۔

بقیہ: بابا کی یاد میں

عبادت کرتے جو چیز خود کرتے اس کے کرنے کی ہمیں بھی تلقین کرتے۔

خدا کے فضل سے موصی ہونے کی وجہ سے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ میرے پیارے بابا جان (مرحوم) پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔۔۔ آمین۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب بہن بھائیوں کو خادم دین بنائے اور میرے پیارے بابا جان جن چیزوں کو ہمیں اپنانے کی نصیحت کرتے تھے ہم انہیں اپنائیں اور اپنے بابا جان کی زندگی کو سامنے رکھ کر ان باتوں پر عمل کریں جن پر وہ کرتے تھے اور ان چیزوں سے بچیں جن سے بچنے کی وہ تلقین کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت پر بھی اپنے فضل اور رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔